اتنے میں مؤذن کی آواز کانوں سے ٹکرائی .....

اللہ اکبر اللہ اکبر

لا الٰہ الا اللہ ......

اجنبی یہ آواز تھی امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی ...... جن کی گونج سے فرنگی کے ایوان ہمیشہ لرزتے رہے۔ امیرِ شریعت زندہ ہیں اور ایسے لوگ اپنے کارناموں، کاموں کی بدولت ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ..... میں نے اُسے الماری سے امیرِ شریعت کی سوانح عمری نکال کر دی ......

کتاب لے کر جب وہ رخصت ہوا تو اس کے چہرے پر سکون کی لہریں رقصاں تھیں اور باہر روشنی کی کرنیں سپیدۂ سحر کے نمودار ہونے پر چار سُو کائنات کو منور کر رہی تھیں۔

ادارہ

مولانا اسد اللہ قاسمی رحلت فرما گئے ——— اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ہمارے دیرینہ، مہربان اور مخلص رفیق حضرت مولانا اسد اللہ قاسمیؒ ۳۰ راگست ۱۹۸۹ء کو مدرسہ دارالعلوم حقانیہ ساہیوال (سرگودھا) میں نمازِ ظہر کی ادائیگی کے لئے وضو کے بعد حرکتِ قلب بند ہو جانے سے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قارئین نقیبِ ختمِ نبوت اور احرار دوستوں کے لئے مولانا مرحوم کی جدائی ایک بڑا صدمہ ہے۔ مولانا مرحوم تمام عمر توحید، ختمِ نبوت اور ناموسِ ازواج و اصحابِ رسول علیہم السلام کے تحفظ کیلئے جدوجہد میں مصروف رہے۔ انہوں نے جامع مسجد قطب الدین جھنگ میں حضرت مولانا محکم الدین مدیر... مرحوم سے زانوئے تلمذ طے کیا اور اپنے اُستاد مرحوم کے بعد اسی مسجد میں چوبیس سال تک خدمتِ دین میں مصروف رہے۔ انہوں نے نوجوانوں میں دینی و علمی ذوق پیدا کرنے کے لئے جھنگ میں "دارالمطالعہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ" قائم کیا۔

وہ حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور تمام علماءِ حق سے حد درجہ محبت رکھتے تھے۔ احرار کے فکر و نظر سے متفق تھے ان کی دینی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں آپ نقیبِ ختمِ نبوت کے مستقل قاری تھے اور اپنے حلقۂ احباب میں اسے زیادہ سے زیادہ متعارف کراتے۔ اللہ تعالیٰ اُنکی لغزشیں معاف فرمائے۔ انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)

ادارہ کے تمام اراکین و معاونین اس غم میں لواحقین کے شریک ہیں اور مغفرت کیلئے دعاگو ہیں